سوال

(626)ایسی اولاداور والدین کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے والدین اپنی اولاد ذکور واناث میں مساوی طریق پر محبت نہ رکھیں۔ یعنی والدین میں سے والد بالخصوص والدہ اپنی اولاد اناث سے بے حد محبت وشفقت کا اظہار کرے حتیٰ کہ کل دولت یا اثاث البیت ذکور دے دینا چاہیے۔ اور بطریق مخالفت اولاد ذکور کو بالکل محروم رکھنا چاہے۔ اور بے وجہ محبت وہمدردی کا مستحق نہ سمجھے او بہ تبعیت والدہ والد بھی اس قسم کے برتاؤ پر مجبو ہوجائے اور اس دائمی بغض وعناد کی وجہ سے اولاد بھی اولاد بھی رنجیدہ ہوکر والدین کے حقوق کی پرواہ نہ کرے۔ تو عند الشرع ایسی اولاد اور والدین کے لئے کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث میں دونوں فریق کے لئے ہدایت آئی ہے۔

من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا فلیس منا

''یعنی جو بڑے کی عزت نہ کرے اور چھوٹے پر رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے'' نیز فرمایا۔ اعدلوا فی اولادکم۔ ''اپنی اولاد کے حق میں انصاف کیا کرو'' اس لئے اولاد کو فائدہ پہنچانے میں عدل وانصاف کا خیال رکھنا چاہیے۔ لیکن حصص میں فرق ہونے سے اولاد کا حق نہیں۔ کہ جس کو نہ ملے یا کم ملے۔ وہ ماں باپ کا مقابلہ کرے۔ بلکہ ہمیشہ ادب ملحوظ رکھے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔ انت ومالک لابیک تو اور تیرا مال سب تیرے باپ کا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص573

محدث فتویٰ